Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ کو شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۲ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۱۹ امان ۱۳۶۰ ہش ۱۹ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۶۴

نارنگ منڈی میں تباہ حال افراد کیلئے جماعت احمدیہ کی امدادی کارروائیاں

حضور ایدہ اللہ کی ہدایت پر تین افراد کی خصوصی کمیٹی اور خدام الاحمدیہ کی خدمات

ایک ہزار خدام اور سوا دو سو معماروں کا بھرپور وقار عمل

ربوہ ۱۶ امان / مارچ۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے بتایا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق آسمانی آفت سے تباہ ہونے والے قصبے نارنگ منڈی میں زور و شور سے امدادی کام شروع کر رکھا ہے۔ اور ۷ مارچ ۱۹۸۱ء سے لے کر اب تک یہ سلسلہ پورے اخلاص اور محنت سے جاری ہے۔

مکرم صدر صاحب نے نمائندہ الفضل سے ایک ملاقات میں بتایا کہ اس آسمانی آفت کے اس قصبے پر نازل ہونے کی اطلاع ربوہ میں پہنچتے ہی سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۸ مارچ ۱۹۸۱ء کو ایک کمیٹی بنائی جس میں ناظر صاحب امور عامہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ (صدر) صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مکرم محمود احمد صاحب اور نائب ناظر اصلاح و ارشاد مکرم مولانا احمد علی صاحب شامل تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے اس کمیٹی کو ۵۰ رضائیاں بطور تحفہ دیں اور ضروری ہدایات اور مشوروں سے نوازا۔

اس کمیٹی نے اپنے قیام کے فوراً بعد کام شروع کیا اور ۸ مارچ کو ارکان کمیٹی نارنگ منڈی پہنچ گئے۔ اور حالات کا خود جائزہ لیا

کمیٹی کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے ہی ۷ مارچ کو قیادت ضلع شیخوپورہ کے ۲۸ خدام ایک ڈسپنسر کے ساتھ نارنگ منڈی پہنچ چکے تھے۔ اور انہوں نے ابتدائی طور پر امدادی کام شروع کر دیا تھا۔ ۷ سے ۱۲ مارچ تک خدام نے جو کام کیا اس کی تفصیل یہ ہے کہ ۱۸۸ مکانات کے ملبے ہٹائے گئے۔ ۲۰۰ زخمیوں کی مرہم پٹی کی گئی اور متعدد تالیاں صاف کی گئیں۔

مکرم صدر صاحب نے امدادی کارروائیوں کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ حضور کی طرف سے کمیٹی کے قیام کے بعد کارروائیوں میں شدت آگئی۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس اس کمیٹی کو ہدایات سے نوازتے تھے۔ اور اس کی رپورٹ طلب فرماتے تھے۔ چنانچہ ۱۲ مارچ سے قیادت ضلع شیخوپورہ کے تحت دوسرا امدادی مرکز قائم کر دیا گیا۔ اس میں ایک کوالیفائیڈ ڈاکٹر اور تین کمپاؤنڈر کام کر رہے تھے۔ جن کے ساتھ متعدد خدام معاونت فرماتے تھے

اس امدادی کام میں ابتداء کے ایک دو دنوں کے بعد ضلع سیالکوٹ اور ضلع لاہور کے خدام بھی قیادت ضلع شیخوپورہ کی معاونت کے لئے پہنچ گئے۔ چنانچہ ۷ سے ۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء تک کے عرصہ میں ضلع لاہور ضلع سیالکوٹ اور ضلع شیخوپورہ کے کل ۱۷۱۵ خدام نے امدادی کارروائیاں کیں۔

مثالی وقار عمل

محترم صدر صاحب نے بتایا کہ اس سلسلے کا اہم ترین امدادی کام ۱۳ مارچ ۱۹۸۱ء کو ہونے والا مثالی وقار عمل تھا۔ اس روز ۱۱۷۵ خدام جن میں ۲۲۲ مستری صاحبان تھے نے شرکت کی۔ تمام نے تمام معمار حضرات نے اس روز کی خدمت بلا معاوضہ سرانجام دی۔ یہ خدام اور معمار حضرات لاہور، ربوہ، سیالکوٹ اور شیخوپورہ کے اضلاع سے بسوں، ٹرکوں و ویگنوں کاروں موٹر سائیکلوں، تانگوں اور سائیکلوں پر نارنگ منڈی پہنچے۔ اور انہوں نے صبح ۸ بجے سے شام ۴ بجے تک مسلسل اور متواتر وقار عمل کیا۔ درمیان میں ڈیڑھ گھنٹہ کے لئے کھانا اور جمعہ کی نماز کے لئے وقفہ کیا گیا۔

اس دوران خدام اور ہمارے معمار صاحبان نے انتہائی محنت لگن اور شوق سے محض للہ بھرپور کام کیا۔ اس دوران ۵۳ مکانات کی چار دیواری مکمل کی گئی۔ ۱۵ مکانوں کی چھتیں ڈالی گئیں۔ اور مجموعی طور پر ۱۶۵۰۰ مکعب فٹ چنائی کا کام کیا گیا۔ اس میں سے صرف ایک گھر ایک احمدی دوست کا تھا۔ دوپہر کا کھانا نارنگ منڈی کی مقامی جماعت نے نہایت محبت اور اخلاص سے اپنی طرف سے پیش کیا۔ کھانے میں ۱۸ دیگ مٹر پلاؤ، ۰ دیگ سالن اور ایک ہزار روٹیاں شامل تھیں۔

اس روز کے کام میں ۴۶۰ مریضوں کو طبی امداد بہم پہنچانا بھی تھا۔ قائد ضلع شیخوپورہ اور امیر صاحب ضلع شیخوپورہ اور مربی صاحب شیخوپورہ نے نہایت لگن اور محنت سے تمام کاموں کی نگرانی کی۔ ۱۳ مارچ کے مثالی وقار عمل میں جن اضلاع کی طرف سے خدام نے شرکت کی ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

- ربوہ ۱۲۱ معمار۔ ۹ خدام
- ضلع شیخوپورہ ۱۰ معمار ۲۱۵ خدام
- سیالکوٹ ۳۵ معمار۔ ۲۹۰ خدام
- لاہور ۵۶ معمار۔ ۴۲۱ خدام
- متفرق مجالس ۱۸ خدام
- میزان کل خدام ۹۵۳
- میزان معمار صاحبان ۲۲۲
- کل میزان ۱۱۷۵

یہ تمام احباب ۳ بسوں، ۵ ٹرکوں، ۱۳ کاروں، ۲ ویگنوں اور ۱۵ موٹر سائیکلوں پر آئے۔

خدام نے اس قدر جوش اور جذبہ سے کام کیا۔ کہ ایک معمار نے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ ہم دو معمار ایک جگہ کام کر رہے تھے۔ ایک خادم ہمیں گارا پہنچانے پر مامور تھا۔ اس کیلئے نے اس تیزی سے ہمیں گارا پہنچایا کہ ہمیں اس کو سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ ایک اور معمار نے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ اس روز ہم نے جس تیزی سے کام کیا وہ کام کبھی اجرت لینے پر بھی نہیں کیا۔ کام کی اوسط نکالی جائے تو ایک

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۱۷ امان / مارچ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزاماً سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کے مقاصد جلیلہ اور عزائم عالیہ میں اپنے فرشتوں کی تائید و نصرت سے معجزانہ کامیابیاں عطا کرے اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

- محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

"خادم سٹوڈنٹس یونین ایک آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ کا انتظام کر رہی ہے۔ جو مورخہ ۱۸ مارچ سے ۲۵ مارچ تک جاری رہے گا۔ اس میں ربوہ کی تمام ٹیموں سے شرکت کی درخواست ہے۔"

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ

۱۹ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیبت

بعض بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو معاشرے میں اس بری طرح جڑ پکڑ جاتی ہیں کہ ان کے بارے میں یہ تصور ہی ختم ہو جاتا ہے کہ یہ گناہ اور برائی ہے اور نہ صرف یہ کہ برائی ہے بلکہ انتہائی قبیح برائیوں میں سے ایک ہے۔ ایسی چیزوں اور بدعادتوں کی طرف بار بار توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔

انہی بدعادات میں سے ایک چیز غیبت ہے۔ یعنی کسی شخص کی غیر حاضری میں اس کی برائی کرنا۔ یعنی کسی کی ایسی برائی کا ذکر کرنا جو اس شخص میں موجود ہے۔ بعض لوگ غلطی سے غیبت کو بہتان تراشی کے ہم معنی سمجھ لیتے ہیں جو کہ بالکل اور چیز ہے۔ غیبت سے مراد یہ ہے کہ چند افراد آپس میں بیٹھے گفتگو کر رہے ہیں۔ اثنائے گفتگو کسی ایسے شخص کا ذکر آگیا جو وہاں پر موجود نہیں۔ گفتگو کرنے والے لوگ اس غیر حاضر شخص کے بارے میں کوئی ناواجب بات کرتے ہیں اور غیر حاضر شخص کی کسی برائی کو زیر بحث لاتے ہیں۔ اس کی کسی کمزوری کا چرچا کرتے ہیں۔ ایک شخص کی دیکھا دیکھی دوسرے لوگ بھی اس شخص کے بارے میں جتاتے ہیں۔ کہ مجھے اس شخص سے فلاں تکلیف پہنچی۔ کوئی کہتا ہے کہ اس شخص میں فلاں کمزوری ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب گفتگو غیبت کی ذیل میں آتی ہے۔ قرآن کریم نے اس بدعادت کو انتہائی قبیح گناہوں میں شمار کرتے ہوئے اسے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر مکروہ اور قابل نفرت قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ (الحجرات ۱۳)

ترجمہ:۔ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے۔

اس آیت میں ایک طرف تو یہ بتا دیا کہ غیبت اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنا ہی قابل نفرین گناہ ہے جتنا کہ کسی بدبخت کا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا۔ اور دوسری طرف انسان کو جتا دیا کہ اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو تم اس کو ناپسند کرو گے پھر بھی غیبت کرتے ہو۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ غیبت کی حرمت کا یہ پہلو واضح طور پر احباب جماعت کے ذہن نشین کروا دیا جائے تاکہ وہ برائی جو کہ ہمارے قومی مزاج کا ایک خاصہ بن چکی ہے۔ ہمارے احمدی بھائی اس سے محفوظ رہیں۔ سیدنا حضرت مصلح الموعود اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو۔ اس برائی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"حدیثوں میں آتا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیبت نہیں کرنی چاہیئے۔ اس پر ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! اگر میں اپنے بھائی کا وہ عیب بیان کروں جو اس میں فی الواقع موجود ہو۔ تو آیا یہ بھی غیبت ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیبت اسی کا تو نام ہے کہ تم اپنے بھائی کا اس کی عدم موجودگی میں کوئی ایسا عیب بیان کرو جو فی الواقع اس میں پایا جاتا ہے۔ اور اگر تم کوئی ایسی بات کہو جو اس میں نہ پائی جاتی ہو تو غیبت نہیں۔ بلکہ بہتان ہوگا۔ اب دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلہ کو حل کر دیا اور بتا دیا کہ غیبت اس بات کا نام نہیں کہ تم کسی کا وہ عیب بیان کرو جو اس میں پایا ہی نہ جاتا ہو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو مفتری ہو۔ تم جھوٹے ہو۔ تم کذاب ہو۔ مگر تم غیبت کرنے والے نہیں۔ غیبت یہ ہے کہ تم اپنے کسی بھائی کا کوئی سچا عیب اس کی عدم موجودگی میں بیان کرو۔ یہ بھی منع ہے۔ اور اسلام نے اس سے سختی کے ساتھ روکا ہے۔ مگر باوجود اس کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ساڑھے تیرہ سو سال سے حل کر دیا ہے اور قرآن میں اس کا ذکر موجود ہے اگر اب بھی کوئی غیبت کر رہا ہو اور اسے کہا جائے کہ تم غیبت مت کرو۔ تو وہ جھٹ کہہ دے گا۔ کہ میں غیبت تو نہیں کر رہا۔ میں تو بالکل سچا واقعہ بیان کر رہا ہوں۔ حالانکہ ساڑھے تیرہ سو سال گذرے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فیصلہ سنا چکے اور علی الاعلان اس کا اظہار فرما چکے ہیں۔ مگر اب بھی کسی کو روکو تو وہ کہہ دے گا کہ یہ غیبت نہیں یہ تو بالکل سچی بات ہے حالانکہ کسی کا اس کی عدم موجودگی میں سچا عیب بیان کرنا ہی غیبت ہے اور اگر وہ جھوٹ ہے تو تم غیبت کرنے والے نہیں بلکہ مفتری اور کذاب ہو۔ یہ چیزیں ہیں جن کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مگر بوجہ اس کے کہ بار بار ان کے الفاظ کانوں میں پڑتے رہتے ہیں۔ لوگ حقیقت معلوم کرنے کی جستجو نہیں کرتے۔"

(مشعل راہ صفحہ ۳۱۲-۳۱۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس گندے اور قابل نفرت فعل سے بچائے۔ آمین۔

بحر حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کیلئے قوت بخشتی ہے

عجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے

ارشاد باری تعالیٰ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(البقرہ: ۲۰۴)

ترجمہ:۔ اور تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ (ایک دن) تم سب کو اکٹھا کر کے اس کے حضور لے جایا جائے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ۔

(مسلم کتاب الزھد)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس انسان سے محبت کرتا ہے جو پرہیزگار ہو۔ بے نیاز ہو۔ گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔

ملفوظات

"قرآن شریف میں تمام احکامات کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کیلئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔ اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۰۵)

"تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۷۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائندگانِ شوریٰ کے لئے

حضرت مصلح موعود کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام

اسلامی اصول شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے۔ مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے۔ فیصلہ خلیفہ کرتا ہے یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لیے ان کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۳۴)

نمائندگان کے لیے ہدایات

۱۔ ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لیے آیا ہوں تو میری راہنمائی کر کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آجائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آجائے نہ میں کسی غلط رائے کی تائید کروں میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشاء کے ماتحت ہو۔

۲۔ مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔ مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی پیچ کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

۳۔ کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں

۴۔ کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کون سی مفید بات ہے۔

۵۔ جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے

۶۔ کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

۷۔ کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے۔ بسا آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی۔ سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات نہ مانو۔

۸۔ اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو

۹۔ ہماری تجاویز جن کے مقابلہ میں ہم کھڑے ہیں۔ ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور موثر ہوں۔

۱۰۔ رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر فرد عات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

۱۱۔ سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوسرا نے کیلئے کھڑے نہ ہوں ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرو۔

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۱۳-۱۹۲۳ صفحہ ۹ تا صفحہ ۱۴)

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تجویز سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۳۴)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے۔ اس کی نمائندگی یہاں کی کاروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انہیں بار بار بتائے جو یہاں پاس ہوئی ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۴۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بوقت وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں اردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا ہے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اردو ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۹ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ

مقامی جماعت کی دسلطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی۔ اگر صیغہ کا جواب ۱۵ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے۔ آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

۱۔ اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں۔ ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۸)

۲۔ کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہوگی اور اس کے متعلق کیے ہوئے الفاظ پاس شدہ نہ ہوں گے۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۷۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے سے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

ا۔ اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے کہ مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ صفحہ ۵)

ب۔ انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کیے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے۔ جسے سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تاکہ اگر اہم ہو تو تحقیقات کیلئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۴)

سوالات کرنے والوں کیلئے ہدایات

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دیئے جائیں کم از کم پندرہ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائیگا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنیکا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں یا کوئی دوست ذاتی واقفیت کی بنا پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو معیوب بات ہے

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۸)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالا

اگر کوئی شخص کسی شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کیلئے پیش کرے گا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہوگا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۸ء صفحہ ۵)

سب کمیٹی کے ممبران کیلئے ہدایات

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لیے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مراد نہیں کہ وہ گریجویٹ ہوں یا خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقویٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۴ء صفحہ ۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صفحہ ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلائے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے تعرفت کے لئے کم از کم سہ روزہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے جو ممبر پھر بھی نہ آئے پہلی بار اس کا نام مجلس شوریٰ میں پیش ہو اور پھر بھی نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلس شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۵۳-۵۴)

سب کمیٹیوں کا طرز عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے۔ لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی بھی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۸)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کیلئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کیلئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کر کے اس کے لیے خاص رعایت حاصل کرنی ہوگی

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۶۴ ۱۹۲۹ء صفحہ ۳۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگان ضلع کا اکٹھا بیٹھنا۔

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء صفحہ ۴۵)

فرائض نمائندگان شوریٰ جب خلیفہ وقت اپنا مشورہ پہلے بتادے

خلیفہ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کر دے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانت دارانہ رائے کا اظہار کر دے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہ رائے دیں جس پر آپکے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں دلائل سن کر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲۹)

کامیاب زندگی کے اصول

(مکرم سید سلیم احمد شاہ صاحب ایم۔ اے)

زندگی اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین نعمت ہے جس کا مقصد عبادت ہے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد زندگی کا سب سے بڑا مقصد انسانیت کی خدمت اور بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتیں زندگی کی بنیادی نعمت سے ہی متعلق ہیں۔ اس لئے زندگی کی قدر اور شکر انسان پر واجب ہے۔ زندگی سے بیزاری اور خودکشی بہت بڑا گناہ ہے جس طرح کہ دوسرے انسان کی زندگی کو تلف کرنا گناہ عظیم ہے۔

جبکہ زندگی اتنی قیمتی چیز ہے تو اسے گذارنے کیلئے انسان کو اچھے اصولوں کی ضرورت ہے۔ تاکہ زندگی سے وہ بھرپور فوائد حاصل ہوں جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا باعث بنیں۔ زندگی گذارنے کے اصول اپنانے کیلئے بنیادی بات یہ یاد رکھی جائے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو آزاد۔ خود مختار اور ارادے کا مالک بنایا ہے۔ دو قوتیں ہیں جو اس کو اپنی طرف کھینچتی ہیں ایک قوت اچھائی کے راستے کی طرف کھینچتی ہے اور دوسری برائی کے راستے کی طرف۔ اچھائی کا راستہ کٹھن اور سخت ہے۔ لیکن امن آزادی کامیابی اور خوشی کے باغ میں پہنچاتا ہے۔ برائی کا راستہ دلکش اور آسان ہے لیکن ناکامی، غلامی، تباہی، بدامنی اور دکھوں کے غار میں لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پورا اختیار دیا ہے کہ جس راستے کو چاہے اپنا لے۔ لہٰذا انسان کو زندگی کے ان اصولوں پر عمل کرنا چاہیئے۔ جو کامیابی کے راستے کی طرف لے جانے والے ہوں۔

کامیابی اور اچھائی کے اصول یہ ہیں۔ **ایمان** - اس سنہری اصول کا لب لباب یہ ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت سے ہم توحید کو اپنے دل میں گاڑتے ہیں۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لا کر ہم ان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں جن میں کہ ہماری زندگی کیلئے ہر قسم کی خیر و برکت اور بھلائی ہے۔ امن کی جڑ ایمان ہے۔ **سچائی** - سچائی ہمیشہ زندہ و پائندہ رہی ہے ہمیشہ سچ بولیں تاکہ ابدی زندگی حاصل ہو۔ سچ بولنے والا بہادر اور جری ہوتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا بزدل اور کمینہ ہوتا ہے اس لیے کہ وہ انسانوں سے ڈرتا ہے۔ سچ بولنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ سچائی مومن کی صفت ہے اور جھوٹ منافق کی۔ اللہ تعالیٰ سچے مردوں اور عورتوں کو عزت دیتا ہے اور کامیاب کرتا ہے۔ بچوں میں سچائی کی عادت پیدا کی جائے تاکہ وہ کامیاب ہوں۔ **بہادری** - زندگی کو اونچے آسمانوں پر اڑنے والے شہبازوں کی طرح گذاریں۔ مردار پر پلنے والے گدھوں کی طرح نہ گذاریں۔ شیر کی زندگی قابل رشک ہے اور گیدڑ کی زندگی لعنت ہے اللہ تعالیٰ سے قابل رشک زندگی مانگیں تو وہ قابل رشک زندگی عطا فرمائے گا۔ بزدلی اور بے غیرتی کی زندگی سے موت ہزار درجے بہتر ہے۔ مومن بہادر ہوتا ہے لیکن منافق بزدل اور بے غیرت۔ منافق دراصل بزدلی کی پیداوار ہے۔ اور ایمان بہادری کی زمین میں پروان چڑھتا ہے۔ بہادر ابدی زندگی حاصل کرتے ہیں۔ آزادی کا درخت بہادری کے پانی سے سیراب ہوتا ہے۔ آزادی بہادری سے ملتی ہے اور بہادری سے سلامت رہتی ہے۔ **اُمید** - اللہ تعالیٰ کی رحمت، مدد اور نصرت پر کامل یقین سے امید پیدا ہوتی ہے اگر اللہ تعالیٰ پر یقین نہ ہوگا تو مایوسی پیدا ہوگی اسی لئے مایوسی گناہ ہے اور گناہ کی پیداوار ہے۔ حضرت موسیٰؑ کی قوم بار بار مایوس ہو جاتی تھی اسی وجہ سے انکو کامیابی کی منزل دیر سے ملی۔ ناامیدی کمزوری سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت موسیٰؑ کی قوم کے لوگ مصریوں کی لمبی غلامی کی وجہ سے کمزور دل اور پست ہمت ہو گئے تھے باہمت لوگ پُر امید ہوتے ہیں اور ہمت ایمان سے ملتی ہے۔ **جدّ و جہد** - زندگی گام ہے برائی اور گناہ کے خلاف مسلسل جدوجہد کا جہاں جدوجہد ختم ہوئی گناہ، برائی، بیماری اور ناکامی کا غلبہ ہوا۔ لہٰذا مومن کی فطرت میں مسلسل جدوجہد کا مادہ رکھا گیا ہے نیکی، تقویٰ، آزادی، امن، علم صحت اور ہر قسم کی خیر و برکت کے حصول کیلئے مسلسل جدوجہد کرتے رہنے سے زندگی سنورتی ہے **ترقی** - ترقی زندگی کی علامت ہے۔ ہر قسم کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی قوتوں میں ترقی کی کوشش کرتے رہیں اگر ترقی کی کوشش نہ کی جائے تو تنزل لازمی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دینی اور دنیاوی ترقیات کی دعائیں کرتے رہیں اور ساتھ کوشش بھی جاری رکھیں۔ **تنظیم** - نظم و ضبط اور تنظیم کے بغیر نہ ہی انفرادی زندگی اور نہ ہی قومی زندگی میں ترقی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں خلافت کی نعمت عطا فرمائی خلیفہ وقت کی دعائیں اور نصیحتیں اور کوششیں نہ

(باقی صفحہ ۴ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا میں تبلیغ اسلام

عیسائیوں کا اسلام کی طرف خاص میلان

(مکرم حافظ محمد صدیق صاحب - مبلغ کینیا - مشرقی افریقہ)

۲

سائمن سے سلام دعا اور معانقے کے بعد میں نے اس کا خط اسے دکھایا خط دیکھ کر وہ ششدر رہ گیا وہ یہ خیال بھی نہ کر سکتا تھا کہ اتنی جلدی اس کے خط پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ اور مبلغین اسلام قرآن پاک کا تحفہ لے کر خود اس کے گھر حاضر ہو جائیں گے۔

اب جب اسے تمام حقیقت کا علم ہوا تو بہت خوش ہوا۔ اور ہم دونوں ساتھیوں کو اپنے گھر میں لے گیا۔ اُس کا گھر چھوٹا سا مٹی کا بنا ہوا تھا اس کے اندر ایک چھوٹی سی میز اور چند بیٹھنے کیلئے اسٹول تھے۔ ہم سب وہاں بیٹھ گئے اور تبلیغی سلسلہ شروع ہو گیا۔ خاکسار نے سائمن کو قرآن مجید کا انگلش ٹرانسلیشن اور متعدد کتب تحفۃً پیش کیے سائمن نے حد درجہ خوشی کے ساتھ ہمارا تحفہ قبول کیا اور اسلام کے متعلق بعض سوال کیے۔ ہم دونوں ساتھیوں نے کسی قدر وضاحت سے اُسے اور اس کے ساتھیوں کو بتایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم ایک محدود وقت کے لیے اور ایک محدود قوم کے لیے تھی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم تمام قوموں اور قیامت تک کے لیے قابلِ عمل ہے۔

ہماری اس بات کا انہوں نے اعتراف کیا۔ اسی طرح ہم نے انہیں بتایا کہ ہم بھی حضرت مسیح علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہیں لیکن ہم انہیں صرف خدا کا ایک نبی مانتے ہیں۔ وہ خدا یا خدا کے بیٹے نہیں تھے۔

اگر تم انہیں خدا کا بیٹا سمجھتے ہو تو تمہاری کتاب کے مطابق داؤد بھی خدا کا بیٹا ہے۔ اور بہت سے نبی خدا کے بیٹے ہیں اور صرف اسی پر بس نہیں بلکہ سب لوگ خدا کے بیٹے ہیں

پس ظاہر ہے کہ خدا کا انہیں بیٹا قرار دینا حقیقی رنگ میں نہیں بلکہ استعارے کی زبان میں پیار کا اظہار ہے۔ اس لیے تمہیں اپنے اس نظریے سے متعلق نظر ثانی کرنی چاہیے کیونکہ یہ خدا کی منشاء کے خلاف ہے۔

مکرم محمود احمد صاحب منیب جو کہ میرے رفیقِ سفر تھے ان کی اور خاکسار کی تبلیغ سے تمام ساتھی متاثر ہوئے ہمارے ایڈریس نوٹ کیے۔ ہمارے ساتھ رابطہ قائم رکھنے کا وعدہ کیا۔

بالآخر خاکسار نے دعا کروائی اور واپسی کے لیے تیار ہوئے سائمن اور اس کے ساتھیوں نے ہمیں کھانے کے لیے روک لیا کیونکہ کھانے کا وقت ہو گیا تھا۔

شکر قندی اور دودھ کھانے کے لیے چھوٹی سی ٹیبل پر چن دیئے گئے۔ ہم نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ سائمن نے اپنے مذہب کے مطابق مسیح کا نام لیا اور کھانا شروع کیا۔ یہاں ہم نے بتایا کہ ہم جس کا نام لے کر اپنے تمام کام شروع کرتے ہیں وہ ایک طاقتور خدا ہے اسے کسی چیز کی حاجت نہیں۔ لیکن تم جسے پکارتے ہو وہ ایک کمزور انسان تھا جو اپنے آپ کو موت سے بھی نہ بچا سکا۔ وہ تمہاری حاجات کیسے پوری کر سکتا ہے

اس کے بعد ہم نے ان سب سے واپسی کے لیے اجازت چاہی۔ سب دوست ہمیں الوداع کہنے کے لیے باہر تک آئے۔

گوجے ٹاؤن میں احمدیت کی ابتداء

ہمارا یہ تمام سفر بے حد بابرکت رہا۔ خدا کے فضل سے چند روز ہوئے سائمن کے ساتھیوں میں سے JOHN O. ASOTI کسومو ہمارے پاس آیا اور بیعت کر کے واپس گیا ہے۔ الحمد للہ اسی طرح اس نے ہمیں بتایا ہے کہ وہاں پر دس افراد اور بیعت کے لیے تیار ہیں خاکسار انہیں بیعت فارم بھجوا رہا ہے۔ اسی طرح JOHN O. ASOTI نے خاکسار کو دوبارہ گوجے ٹاؤن آنے کی دعوت دی ہے

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے اس علاقہ میں احمدیت کی ترقی کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں

گونمبے میں احمدیت

دسمبر ۱۹۸۰ء میں گونمبے میں ایک پورا خاندان احمدی ہوا ہے مکرم غلام نبی صاحب شاہد کے ذریعہ ان تمام لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی ابھی اس علاقے میں مزید دوست بیعت کر رہے ہیں۔ حال ہی میں دو بیعتیں معلم اسماعیل صاحب اور معلم اسحاق عبد اللہ صاحب کے ذریعہ ہوئی ہیں اب وہ دن دور نہیں جب اسلام کا پرچم اس علاقہ میں اپنی پوری شان، شوکت کے ساتھ لہرانے لگے گا۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ ہم تو کمزور ہیں لیکن خدائی منشاء اور تقدیر اپنا کام دکھا رہے ہیں۔ خدا کے فرشتے لوگوں کے دلوں میں تحریک پیدا کر رہے ہیں اور لوگ احمدیت کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔

نام کی تصحیح

میری بچی امۃ الاعلیٰ جو فضل عمر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ربوہ میں پانچویں جماعت میں پڑھتی ہے اس کا نام سکول میں غلطی سے عالیہ گل درج کرا دیا گیا تھا۔

میں اس اعلان کے ذریعہ ہر خاص و عام کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ اس بچی کا نام

امۃ الاعلیٰ ہے

آئندہ اسے صرف اسی نام سے پکارا جائے۔

عبد اللطیف
کوارٹر ۳۴ تحریک جدید ربوہ

درخواست دعا

گذشتہ سال خاکسار دل کا دورہ پڑنے سے شدید بیمار ہو گیا تھا الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ سیدنا امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلِ خاص سے مجھے شفاء عطا فرمائی۔ میں حضور ایدہ اللہ اور سب احباب کرام کا شکر گزار ہوں جنہوں نے میری شفایابی کیلئے دردمندانہ دعائیں کیں۔ نیز دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرض کی بقیہ کمزوری کو بھی اپنے فضل سے دور فرما دے اور مجھے اور میرے بچوں کو دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق بخشتا رہے۔ آمین۔ خاکسار جلسہ سالانہ سے اب تک ربوہ میں مقیم ہے۔ ۲۲ مارچ کو انشاء اللہ کوئٹہ واپس جا رہا ہوں۔

(الحاج) حکیم ظفر احمد فاروقی سفوری
مکان نمبر ۲۹-۲/۲۶ نہال سنگھ سٹریٹ گولمنڈی کوئٹہ

شانِ قرآن

قرآن کریم کے علوم و معارف پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی روح پرور تحریرات کا دلکش مجموعہ

مؤلفہ - سلطان احمد پیر کوٹی

ملنے کا پتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ کارگزاری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد کی سال گزشتہ (۸۰-۷۹) کی کارگزاری کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

ایسوسی ایشن کے کام کا آغاز ربوہ میں موسم گرما کی چھٹیوں میں پہلی کوچنگ کلاس کے انعقاد سے ہوا۔ جو لاہور ایسوسی ایشن کے تعاون سے منعقد ہوئی۔

اکتوبر ۷۹ء اور پھر نومبر ۷۹ء میں بعض غیر از جماعت دوستوں اور غیر ملکی طلباء کی معیت میں مرکز سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی غرض سے گئے اکتوبر میں ان بعض علماء سلسلہ سے بھی ملاقات ہوئی۔

اپریل ۸۰ء میں حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کی غرض سے بعض غیر ملکی طلباء اور غیر از جماعت دوستوں کی کثیر تعداد کے ساتھ ربوہ گئے۔ ملاقات کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے جماعت احمدیہ کے عقائد کی وضاحت کی اور غیر از جماعت دوستوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

جولائی ۸۰ء میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تعاون سے دوسری کوچنگ کلاس منعقد ہوئی۔ طلباء نے اپنے احمدی بھائیوں کو بیالوجی کیمسٹری اور فزکس پڑھائی یہ کلاس دو ماہ جاری رہی۔

۱۰ اکتوبر ۸۰ء کو فیصل آباد میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے جماعتی درخواستوں پر طلباء کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے اور مسئلہ ارتقاء پر مفصل روشنی ڈالی۔ ان کے ساتھ ایک گروپ فوٹو بھی ہوا۔

۱۰ نومبر ۸۰ء کو ربوہ میں احمدی طلباء کی ایک مرکزی کنونشن دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں منعقد ہوئی۔ اس کنونشن کی تیاری کی غرض سے مسجد احمدیہ دارالفضل فیصل آباد میں ایک لوکل کنونشن منعقد ہوئی جس میں طلباء کے علاوہ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ فیصل آباد اور بعض احمدی ماہرین تعلیم شریک ہوئے۔ طلباء کی حاضری ۹۰ فیصد رہی۔

مرکزی کنونشن میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد کی تمام تجاویز منظور ہوگئیں۔

۱۰ نومبر کو کنونشن کے دوران احمدی طلباء کی طرف جو عصرانہ دیا گیا اس میں کل پاکستان کے طلباء کی نمائندگی کرتے ہوئے سپاس نامہ پیش کرنے کی سعادت ہمارے ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری کو میسر آئی۔

اس سال ایک پکنک منائی گئی۔ ہسپتال میں مریضوں کی عیادت کی گئی اور ان کو پھل پیش کئے گئے۔ ربوہ کے اڈہ لاری پر موسم گرما میں مسافروں کو پانی پلانے کی سعادت ملی۔

اس سال عاملہ کے پانچ اجلاس ہوئے۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں میں تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔ فائنل کلاسز کے طلباء کو مرکزی طور پر اور میڈیکل کالج کے یونٹ میں اپنے فائنل کے طلباء کو الوداعی پارٹی اور آنے والے طلباء کو استقبالیہ دیا گیا۔

طلباء کی راہنمائی کیلئے الفضل میں اشتہارات داخلہ شائع کرائے گئے۔ اور قریباً ۳۰ خطوط کے جوابات دیئے گئے۔ میڈیکل کالج یونٹ کے تربیتی اجلاسوں میں ایک دفعہ مرکز سلسلہ سے مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر اور دو دفعہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالفضل فیصل آباد تشریف لائے۔ اس یونٹ میں بون بنک اور بلڈ بنک قائم ہیں۔

تمام کالجز میں ایسوسی ایشن نے انتخاب کرائے اور تمام یونٹ تندہی سے اپنے کام میں مصروف ہیں۔

اس سال دو غیر از جماعت طلباء نے جماعت میں داخل ہونے کا شرف حاصل کیا جن میں سے ایک نائیجیریا سے تعلق رکھتے ہیں۔

احسان اللہ ہاشمی

(جنرل سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد)

دعائے مغفرت

(۱) ۲۰ فروری کو میرے بڑے بھائی آغا نصیر احمد خاں صاحب ساڑھے آٹھ ماہ بیمار رہ کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم اپنے خاندان میں احمدیت کو قبول کرنے والے پہلے فرد تھے۔ احمدیت کے شیدائی اور اس کے لئے بہت غیرت رکھنے والے تھے۔ ہر ایک سے حتی الوسع نیک سلوک کرتے۔ جماعت کے نظام کے بہت پابند تھے

نماز جنازہ کے بعد احمدیہ قبرستان لاہور میں دفن ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کی بیوہ اور اولاد (چار بیٹوں اور تین بیٹیوں) کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

(ایم رشید احمد خان۔ کوئٹہ)

(۲) میری والدہ فضل نور بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر سراج دین صاحب مرحوم ۱۶ فروری ۸۱ء کو نماز فجر ادا کرنے کے بعد اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم بہت ملنسار پانچ وقتہ نماز کی پابند، تہجد گزار اور چندوں میں باقاعدہ حصہ لینے والی تھیں۔ چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں ۱۷ فروری کو وفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے خاک رکے علاوہ دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ ہم تینوں شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(مشتاق احمد مشتاق کریانہ سٹور مین بازار وزیر آباد)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنیؓ" ہے جس میں اول، دوم اور سوم انعامات ۲۰۰/- روپیہ ۱۵۰/- روپیہ اور ۱۰۰/- روپے نقد مقرر ہیں۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

(۲) پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(۳) مضمون ناظم اطفال یا سیکرٹری ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ مارچ کے مطالعہ کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" اور ماہ اپریل کے مطالعہ کے لئے کتاب "قرآنی انوار" مقرر ہے۔ یہ دونوں کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۴)

از یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء

مکرمہ بیگم ایم این خان صاحب	سول لائن	لاہور	۵۶۰	—
مکرم چوہدری محمد صادق صاحب	"	"	۱۰	—
مکرمہ بیگم صاحبہ جسٹس بشیر احمد صاحب	"	"	۱۴۰	—
" امتہ الحفیظ صاحبہ	"	"	۱۸۰	—
" نصرت مختار صاحبہ	"	"	۱۰	—
مکرم مفضل الرحمٰن صاحب	"	"	۵۰	—
" نذیر احمد عباسی صاحب	"	"	۱۰	—
" شعیب احمد صاحب	"	"	۲۵	—
" محمد انور خان صاحب گلبرگ	"	"	۱۰۰	—
" چوہدری ناظر حسین صاحب	"	"	۱۰۰	—
" ایس احسان علی صاحب اینڈ سنز	"	"	۲۰۰	—
" ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم	"	"	۲۰۰	—
" امانت اللہ صاحب	"	"	۴۰	—
مکرمہ ماختری بیگم صاحبہ	"	"	۱۰	—
مکرم چوہدری عبدالقدیر خان صاحب	"	"	۱۰	—
مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۰	—
" ثریا بیگم صاحبہ	"	"	۱۰۰	—
" مبشرہ ناہید صاحبہ	"	"	۱۰	—
مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب	"	"	۱۰۰	—
" ملک ممتاز احمد صاحب	"	"	۱۰	—
" میجر صاحب چھاؤنی	"	"	۲۰	—
" ملک فدا محمد صاحب	"	"	۲۰	—
" منور احمد صاحب	"	"	۱۰	—
" اظہر نعیم صاحبہ	"	"	۱۰	—
" ملک سعید احمد صاحب	"	"	۳۰	—
" چوہدری سعید اختر صاحب	"	"	۱۰	—
" سلیمان اختر صاحب	"	"	۲۰	—
" قمر سعید صاحب	"	"	۱۰۰	—
" ڈاکٹر اختر محمود صاحب	"	"	۸۸	—
مکرمہ بیگم " " "	"	"	۱۰۰	—
" درثمین صاحبہ	"	"	۱۵۰	—
" درمکنون صاحبہ	"	"	۱۰	—
" بیگم امانت اللہ صاحب	"	"	۲۰	—
" لالہ رخ فصیح صاحبہ	"	"	۱۰۰	—
" شمیم نصرت صاحبہ	"	"	۲۰	—
مکرم سردار عبدالشکور صاحب	"	"	۲۰	—
لاہد برادرز ملتان روڈ	"	"	۲۰	—

(باقی)

اعلان نکاح

بتاریخ ۲۵ فروری ۱۹۸۱ء بروز بدھ دار برادرم چوہدری منور ناور صاحب ولد محترم چوہدری محمد انور صاحب بی۔ اے۔ ایف سٹاف کالونی کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ ہمشیرہ صوفیہ حمید صاحبہ بنت فرزند چوہدری حمید احمد صاحب کاہلوں سائن علامہ اقبال ٹاؤن آصف بلاک لاہور مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم چوہدری ولی محمد صاحب وینس لاہور نے احمدیہ مسجد آصف بلاک لاہور میں بعد نماز عصر پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور خیر و برکت کا موجب بنائے نیز مثمر ثمرات بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(چوہدری آفتاب احمد وینس ایم۔ اے۔ لاہور)

ٹینڈر نوٹس (اہم)

زیر دستخطی کی طرف سے زیر نمبر ۱۴۲۵-۱۴۷ جو نوٹس ٹائپ ٹینڈر شائع ہوا ہے اس میں ٹینڈر وصول کئے جانے کی تاریخ ۲۰-۳-۸۱ کی بجائے ۲۰-۴-۸۱ پڑھی جائے۔

ایگزیکٹو انجینئر

۱۴۷۲-۱۴۷-NO پراونشل بلڈنگ ڈویژن میانوالی

بقیہ صفحہ ۴

صرف ہماری جماعتی زندگی کو منظم کرتی ہیں بلکہ ہماری انفرادی زندگی بھی خیر و برکت حاصل کرتی ہے۔ خلافت کی نعمت عظمیٰ کی قدر اور حفاظت ہمارا اہم ترین فرض ہے۔ خلیفۂ وقت ہمارا روحانی باپ ہے اور ہماری بھلائی کے لئے فکر مند رہتا ہے۔

احترام:۔

زندگی کا احترام کرو۔ اپنے سے بڑوں کا بھی احترام کرو اور چھوٹوں کا بھی جب اس سطح پر آپ اپنی شخصیت میں احترام کا مادہ پیدا کریں گے تو آپ اللہ تعالیٰ اس کے رسول ﷺ، انبیاء، قرآن اور ہر اچھائی کا احترام صحیح معنوں میں کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ احترام اور ادب اعلیٰ نسبی کی علامت ہے جن کی فطرت میں ادب و احترام پیدا ہو جائے اُن کی زندگی سنورنا شروع ہو جاتی ہے۔

آنکھوں کی کیورز

موتیا بند کیور CATARACT CURE — دھندلی نظر کیور FOGGY EYESIGHT CURE
سوزش چشم کیور EYES CURE — کالا موتیا کیور GLAUCOMA CURE
ضرب چشم کیور EYES INJURIES CURE — ناخونہ کیور PTERYGIUM CURE
کمزوری نظر کیور EYESIGHT CURE — گوہانجنی کیور STYES CURE

پندرہ روپے فی کیور کے حساب سے ملک بھر میں دستیاب ہیں۔ ایک سو گیارہ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔

کیور ہومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور ——— کراچی ——— ربوہ ——— فون ۶۰۰۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(امدادی کارروائیاں بقیہ صفحہ اول)

ایک شخص نے کئی کئی آدمیوں کا کام کیا۔

ملنی پور ضلع گوجرانوالہ

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ اس آفت سماوی سے متاثر ہونے والا دوسرا گاؤں ملنی پور ضلع گوجرانوالہ تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ کمیٹی اس گاؤں میں پہلے ۹ مارچ کو پہنچی۔ اس سے پہلے ۸ تاریخ کو قائد ضلع گوجرانوالہ کو ہدایت کر دی گئی تھی کہ وہ جائے حادثہ پر پہنچ جائیں۔ چنانچہ ۹ مارچ کو قائد ضلع گوجرانوالہ ۸۰ خدام کو ساتھ لے کر پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ امیر صاحب ضلع اور مربی صاحب بھی تھے۔ یہ گاؤں پکی سڑک پر واقع نہیں اور بارشوں کی وجہ سے راستہ بہت خراب تھا۔ اس لئے امدادی سامان پہنچانے میں رکاوٹ پیش آئی۔ وہاں پر زیادہ تر کام ملبہ ہٹانا، سامان نکال کر دینا، نالیاں صاف کرنا اور ملکے مرمت کرنا تھا۔ یہ کام ۸ سے ۱۳ مارچ تک مسلسل ہوتا رہا۔ اس میں قیادت ضلع گوجرانوالہ کے روزانہ اوسطاً ۵۰ خدام حصہ لیتے رہے۔ گوجرانوالہ شہر کے ایک مخلص خادم کی طرف سے ایک ہزار روپے کی اشیاء بھی تقسیم کی گئیں۔

مکرم صدر صاحب نے یہ بھی بتایا کہ کہ اس آسمانی آفت اور قہر الٰہی سے احمدی احباب عمومی طور پر محفوظ رہے۔ نارنگ منڈی میں کسی احمدی کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ چند ایک احباب معمولی زخمی ہوئے اور صرف ایک احمدی کے گھر کو نقصان پہنچا۔ محترم صدر صاحب نے نارنگ منڈی کی جماعت احمدیہ کے افراد کے اخلاص اور جذبہ کی تعریف کی اور بتایا کہ یہ احباب آفت آنے کے دن سے اب تک امدادی کام کے لئے آنے والوں کو کھانا کھلا رہے ہیں اور اجتماعی وقار عمل جمعہ ۱۳ مارچ کے روز بھی تمام خدام کو جن کی تعداد ۱۲۰۰ کے لگ بھگ تھی کھانا کھلایا۔ اور اب بھی جبکہ امدادی کام جاری ہے پوری بشاشت سے کام کر رہے ہیں۔

نارنگ منڈی میں تباہی و بربادی کی تفاصیل

۱۔ "لاہور ۸ مارچ (رپورٹ طارق اسمٰعیل ساگر) شیخوپورہ کے مشہور قصبہ نارنگ منڈی میں ہولناک طوفان کے باعث اب تک ۵۶ افراد ہلاک اور دو ہزار زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ طوفان کل غروب آفتاب کے ساتھ آیا۔ فضا میں آگ کے شعلے بلند ہوئے اور گولے پھٹنے اور شدید ژالہ باری کے باعث صرف ۳ سیکنڈ میں اس پر رونق قصبے میں ہزاروں مکانات منہدم ہو گئے اور سینکڑوں افراد ہلاک و زخمی ہو گئے۔ اپنی نوعیت کا ایسا ہولناک طوفان ہے جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔"

(نوائے وقت لاہور ۸ مارچ ۱۹۸۱ء)

۲۔ "لوگوں نے اس طوفان کو آسمانی آفت قرار دیا اور کہا کہ یہ قیامت صغریٰ اس خونی بگولے کی وجہ سے برپا ہوئی جو اس قصبہ کی مختلف آبادیوں میں زمین سے اٹھ کر ہوا میں لہراتا رہا۔ اور تباہی و بربادی پھیلاتا ہوا آسمانوں کی طرف جا کر ہوا میں تحلیل ہو گیا۔ اس خونی بگولے اور غبار کو سینکڑوں لوگوں نے دیکھا۔ یہ بگولا درمیان میں روشن تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے کسی نے آگ کا الاؤ جلا کر فضا میں چھوڑ دیا ہو۔ یہ بگولا زیادہ سے زیادہ دو منٹ تک آبادیوں کے چاروں طرف منڈلاتا رہا۔ وہ جس آبادی کے اوپر سے گزرا وہاں مکان کاریں۔ ٹریکٹر اور ٹرک روئی کے گالوں کی طرح ہوا میں اڑنے لگے۔ سینکڑوں لوگ چیختے چلاتے ہوئے گھروں سے نکل آئے۔ بدحواسی کے عالم میں انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ ہر طرف افراتفری اور نفسا نفسی کا عالم تھا۔ لوگ رشتوں ناطوں کو بھول گئے تھے۔ اور کسی کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ اور اسے کیا کرنا چاہیئے۔ یہ خوفناک کہانی چند لمحوں میں ہی مکمل ہو گئی۔"

(امروز ۸ مارچ ۱۹۸۱ء)

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

بلا تبصرہ

پنجاب کے بعض علاقوں میں خوفناک طوفان

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی (القرآن الحکیم)

۱۳ مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ غروب آفتاب کے فوراً بعد پنجاب کے بعض علاقوں میں ژالہ باری اور ایک ہولناک طوفان آیا جس نے بعض علاقوں میں تو قیامت صغریٰ برپا کر دی۔ مریدکے کے قریب نارنگ منڈی اور گوجرانوالہ کے قریب بعض آبادیوں میں ہزاروں مکان زمین بوس اور سینکڑوں افراد ملبے تلے دب کر ہلاک یا شدید زخمی ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان علاقوں میں اتنی شدید ژالہ باری کی علاقے کی تاریخ میں نظیر نہیں ملتی۔ آدھا آدھا کلو کے وزنی اولے جہازوں کی سی گھن گرج کے ساتھ گرے اور چند لمحوں (نصف منٹ) میں انسانوں کو سراسیمہ اور بستیوں کو کھنڈر بنا دیا۔

بلاشبہ ژالہ باری کا جس میں لوگ بالعموم دلچسپی لیتے ہیں۔ ایک خوفناک طوفانی شکل اختیار کر لینا اور پلک جھپکتے میں انسانوں اور آبادیوں کی تباہی کا باعث بن جانا ایک عذاب الٰہی کی صورت ہے۔ جس میں غرق شدہ لوگوں کے لئے عبرت کے بہت سے پہلو ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ آناً فاناً ہنستی بستی آبادیوں کو ویرانے میں تبدیل کر سکتا ہے۔ قرآن نے اس حقیقت کو بایں الفاظ فرمایا ہے۔

اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی
اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا
بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ ۝
اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی
اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا
ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝
اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ
فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(الاعراف ۹۷، ۹۹)

کیا لوگ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ عذاب الٰہی اس وقت انہیں آدبوچے جبکہ وہ رات کو بستر استراحت پر دراز ہوں یا اس وقت ان کو اپنی گرفت میں لے لے جبکہ وہ دن کی روشنی میں کھیل کود میں مصروف ہوں کیا وہ اللہ کی تدبیر (عذاب) سے بے خوف ہو گئے ہیں۔ بلاشبہ اللہ کے عذاب سے بے خوف وہی قوم ہوتی ہے۔ جس کے مقدر میں نیاں کاری لکھی جا چکی ہے۔

کاش ہم اس تنبیہ خداوندی سے کچھ سبق حاصل کر سکیں۔ اور اس تازیانہ عبرت سے ہماری آنکھیں کھل سکیں۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ
کَانَ لَہٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی
السَّمْعَ وَھُوَ شَھِیْدٌ

بلاشبہ اس میں دل والوں اور توجہ سے کان لگا کر سننے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

(سورۃ قٓ)

(الاعتصام ۱۳ مارچ ۱۹۸۱ء)

مکان کرایہ پر

اور چند اشیاء برائے فروخت

کوٹھی برکت لاج کے دو کمرے، الگ کچن اور باتھ عارضی کرایہ کے لئے دو یا تین عورتوں یا مختصر فیملی کے لئے نہایت موزوں ہے۔ نیز لیف سیونگ مشین آٹومیٹک خوبصورت ڈنانہ گھڑی، ڈنا سائز ارگن پورٹیبل ٹائپ رائٹر برائے فروخت ہیں۔ خواہشمند مرزا عطاء الرحمٰن بیگ برکت لاج دارالصدر غربی ربوہ سے ملیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴

شیراز شاپنگ سنٹر

نزد لنزا ہوٹل اقصیٰ روڈ ربوہ

ہم اپنے کرم فرماؤں کو مطلع کرتے ہیں کہ ربوہ میں آرسی کا مشروب حاصل کرنے والے دوکاندار ہم سے فوری رابطہ قائم کریں۔ نیز عام استعمال اور پارٹیوں کے لئے فریزر کی ٹھنڈی بوتلیں بھی مل سکتی ہیں۔ (منیجر)